مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

انسان کی گمراہی کے اسباب (۵)

نفسانی خواہشات کی پیروی

قولہ تعالیٰ: ﴿یا داؤد انا جعلناک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولا تتبع الھوٰی فیضلک عن سبیل اللہ ان الذین یضلون عن سبیل اللہ لھم عذاب شدید بما نسوا یوم الحساب﴾ (ص۔آیت:۲۶) ''اے داؤد! ہم نے تمھیں زمین میں خلیفہ بنایا۔ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کیجیے ورنہ وہ تمھیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں' ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس لیے کہ انھوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے۔

قارئین کرام! انسان کی گمراہی کے اسباب میں سے ایک بڑا سبب یہ ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو چھوڑ کر اپنے نفس کی' خواہشات کی پیروی کرنا شروع کر دے۔ جیسا کہ مذکورہ آیت کے ترجمہ سے واضح ہے کہ اللہ رب العزت نے حضرت داؤد علیہ السلام کو اتباع ھویٰ سے روکا ہے۔ کیونکہ انسانی خواہشات کی پیروی انسان کو صراط مستقیم سے دور کر دیتی ہے۔ اسی لیے قرآن حکیم کے متعدد مقامات میں انسان کو نفس کی خواہش کی غلامی کے برے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ سورۃ الاعراف میں ایک شخص کی مثال پیش کی گئی جو علم رکھنے کے باوجود خواہشات نفس کی پیروی میں دنیا کا کتا بن کر رہ گیا تھا۔ (آیت ۱۷۶)

اس طرح سورۃ الفرقان میں قوم نوح' عاد' ثمود' اصحاب الرس' قوم فرعون اور قوم لوط کے انجام کی طرف توجہ دلانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ﴿ارءیت من اتخذ الھہ ھوٰہ افانت تکون علیہ وکیلا﴾ (آیت ۴۳) کبھی تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا

بقیہ صفحہ 50 پر

ترجمۃ الحدیث

کھانا کھانے کے آداب

((عن عمر بن ابی سلمۃ رضی اللہ عنھما قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سَم اللہ وکل بیمینک وکل مما یلیک)) (متفق علیہ۔صحیح بخاری کتاب الاطعمۃ باب التسمیۃ علی الطعام۔حدیث/۵۳۷۶)

ترجمہ: حضرت عمر بن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں کھانے کے اہم ترین تین آداب کا ذکر کیا گیا ہے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن ابی سلمہ کو سکھائے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانے کا آغاز کیا جائے۔ اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرنے سے کھانے میں اللہ کی طرف سے برکت ہوتی ہے اور شیطان کھانے میں شریک نہیں ہو سکتا اور اگر اللہ کا نام شروع میں نہ لیا جائے تو پھر کھانے میں شیطان بھی شریک ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے۔ ''اگر انسان کھانا کھاتے وقت ابتداء میں بسم اللہ پڑھنے سے بھول جائے تو پھر جب اسے یاد آئے (درمیان یا آخر میں) تو اسے یہ کلمات کہنے چاہیے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بسم اللہ اولہ و آخرہ'' (اول اور آخر دونوں حالتوں میں اللہ کے نام سے) سنن ابی داؤد کتاب الاطعمۃ۔

۲۔ دوسرا ادب یہ سکھلایا گیا ہے کہ مسلمان کو دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے نہ کہ بائیں ہاتھ سے۔ کیونکہ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا فعل ہے۔

بقیہ صفحہ 50 پر